CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 51
۲۰۲_۰۸_۲۱

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

پاکستان Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
273,579	6,219	11,790	291,588

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

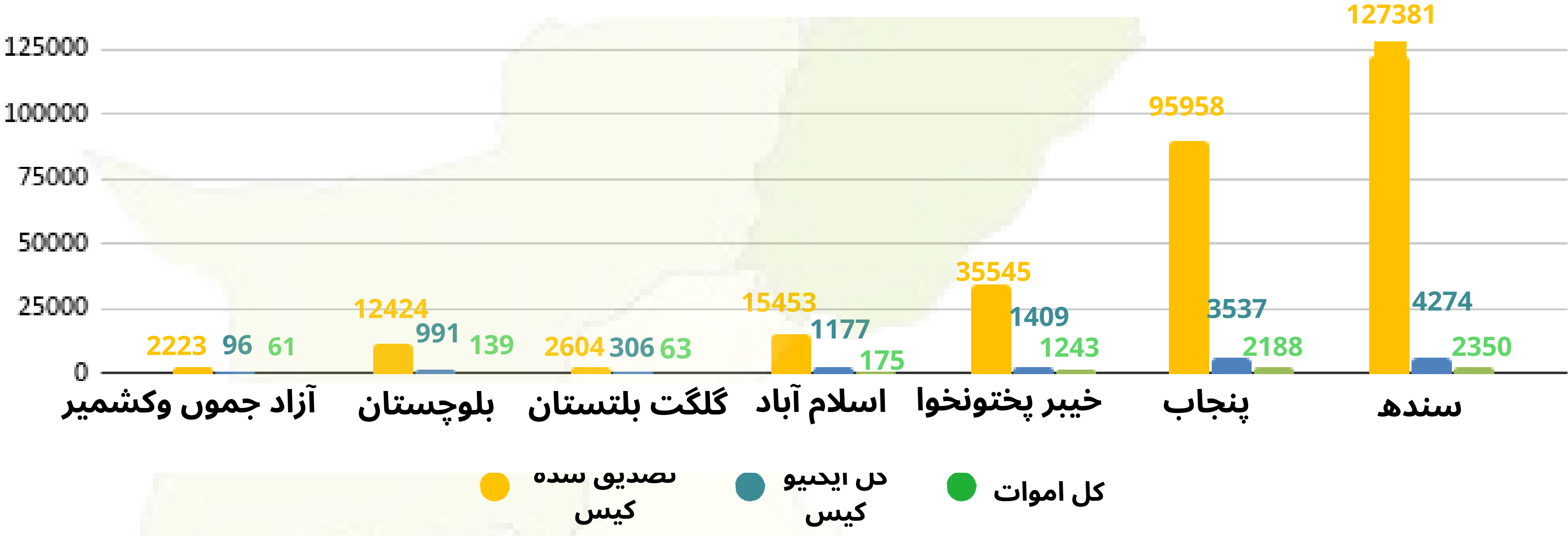

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

accountabilitylab PAKISTAN

چائلڈ لیبر میں اضافہ

پاکستان جیسے جنوبی ایشیائی ملک میں ، جہاں چائلڈ لیبر بہت زیادہ ہے ، کورونا وائرس نے کم عمر کارکنوں کے لیے مزید مشکلات پیدا کیں۔ دریں اثنا، معاشی بحران کے نتیجے میں مزید بچوں کو مزدوری پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

اس سے قبل پاکستان میں 10 ملین بچوں کو چائلڈ لیبر میں ریکارڈ کیا گیا تھا۔ کورونا وائرس پھیلنے کی وجہ سے اس نے معاشرے کے درمیانی اور نچلے طبقے کی معاشیات کو متاثر کیا ہے ، جس سے بچوں کی مزدوری میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ وبائی امراض کی وجہ سے بہت سارے لوگ ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ، لہذا لوگ اپنے بچوں کو مزدوری پر لگا رہے ہیں تاکہ وہ گھر کا نظام چلا سکیں۔

پہلے طالب علم اور اب ایک مزدور

سیدہ گل ، صوبہ خیبر پختونخوا کے لنڈی کوتل کے گاگڑا گاؤں کا رہائشی ہے۔ کورونا وائرس پھیلنے ، ملک بھر میں لاک ڈاؤن اور تعلیمی اداروں کی بندش کے بعد پچھلے تین مہینوں سے ، وہ اپنے گاؤں کے بازار میں روزمرہ کی اجرت پر مزدوری کرتا ہے۔

وبائی صورتحال سے پہلے ، ان کے والد اور بڑے بھائی ایک ہوٹل کی انتظامیہ میں ملازم تھے۔ لیکن جب پاکستان میں یہ وائرس پھیلنا شروع ہوا تو ، ہوٹلنگ سیکٹر کے ساتھ ساتھ بہت سے کاروباروں پر بری طرح اثر پڑا تھا اور اس صنعت کے ذریعے کورونا وائرس پھیل جانے کے خدشے کے باعث آپریشنز کو معطل کرنا پڑا تھا۔ اس کے نتیجے میں ، وہ بے روزگار ہوگئے اور سیدہ کو اس کی والدہ نے گاؤں کے بازار میں کام کرنے اور اپنے گھر والوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کے لئے کہا۔

بازار میں لوگوں کا سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کروانے میں ان کی مدد کرتا ہوں۔ روزانہ کی بنیاد پر ، میں 500 روپے تک کما لیتا ہوں دو تین سو سے مشکل سے میرے اہل خانہ کو تین وقت کا کھانا مہیا ہو سکتا ہے۔

میں مزید پڑھنا نہیں چاہتا

مجھے کام پر بھیجنے سے پہلے ، میرے والد نے مجھے بتایا کہ مجھے اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ کیوں کام پر بھیجا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وائرس کی وجہ سے جو سکنجبین بیچنے والے کی حیثیت سے کمائی کر رہا ہے وہ ہمارے کنبہ کے سات ممبروں کو کھانا کھلانے کے لئے اتنی رقم نہیں کما پا رہا۔ اور چونکہ گھر کو چلانے کے اور سب کو کھانا کھلانے کی ذمہ داری میری اور میرے بھائی کی ہے ہے تو کیوں نہ ابھی سے شروع کیا جائے۔

میرے بھائی نے اور میں نے میکینک کی دکان پر کام شروع کیا ہے ، اسے اڑھائی مہینے ہو چکے ہیں۔ مجھے یاد ہے جب میں اسکول جاتا تھا تو ، میرا پسندیدہ مضمون ریاضی کا تھا اور میں پائلٹ بننا چاہتا تھا۔ لیکن اب میں واپس نہیں جانا چاہتا ، میں میرے والد پر بوجھ بن چکا ہوں۔ میں اس عمر میں بھی کام کرکے ان کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔

(راولپنڈی سے ایک 10 سالہ بچہ)

چائلڈ لیبر میں اضافہ

ہر چیز کے لئے شکر گزار

ہمارے ماموں، والد کی موت کے بعد سے ہی ہمارا ساتھ دے رہے ہیں۔ لیکن جب ملک میں وبائی امراض کا سامنا کرنا پڑا اور لاک ڈاؤن نے کام کے ذرائع کو محدود کردیا تو ہمیں خود ہی اپنے لئے کام کرنا پڑا۔ میرے خیال میں ان پر الزام نہیں لگانا چاہیے کیونکہ صورتحال ہی ایسی ہوگئی ہے۔ ہماری والدہ ، جو ذیابیطس کے مریض ہیں ،انہیں تھوڑی دیر میں ہر بار دوا کی ضرورت ہوتی ہیں۔ ہم تینوں بھائیوں نے کمائی کے کسی بھی وسیلہ کی تلاش کی کہ ہم مستقل طور پر یا روزانہ کی بنیاد پر بھی کچھ دن کے لئے نوکری حاصل کریں۔

جب میرے بھائی گلیوں اور بازاروں میں ڈسپوز ایبل سرجیکل ماسک فروخت کرتے۔ میں خوش قسمت تھا کہ ایک دوکاندار نے میری خدمات حاصل کیں جس کو سامان کی فراہمی اور تقسیم میں مدد کی ضرورت تھی۔ اگرچہ یہ کام روزانہ کا نہیں ہے کیونکہ اس کا اسٹاک ہر 6-6 دن بعد آتا ہے لیکن وہ مجھے کافی مزدوری ادا کرتے ہیں ہے۔

(سانگھڑ سے 13 سالہ عمر)

حکومت اس سلسلے میں کیا اقدامات کر سکتی ہے؟

اس وبا سے پہلے ہی ، پاکستان کے پاس دنیا کے بدترین تعلیمی اعدادوشمار تھے ، اسکول کی عمر کے 44٪ بچے کلاسوں میں نہیں جاتے تھے یہاں تک کہ تعلیم 16 سال سے کم عمر بچوں کے لئے مفت تھی لیکن کتابوں ، یونیفارم اور دیگر اخراجات کی قیمت ادا کرنا بھی ان کے لئے بہت مشکل تھا۔ قبائلی پٹی میں خاندانوں پر کئی مہینوں سے جاری معاشی لاک ڈاؤن اور طویل عرصے سے عالمی کساد بازاری کے خطرے نے غریب خاندانوں کے لئے مشکلات کو مزید بڑھا دیا ہے ، خاص طور پر وہ لوگ جو غیر رسمی ملازمتوں پر منحصر ہیں اور ان کے لئے معاشرتی تحفظات کا فقدان ہے۔

ریاست اور وفاقی حکومتوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سماجی بہبود کے اداروں کی مدد سے غریب خاندانوں کی شناخت کریں اور ان کو ہر ممکن مالی مدد فراہم کریں تاکہ ملک میں بچوں کی مزدوری سے بچا سکے۔ اضافی طور پر ، ملک میں موجود چلڈرن ایکٹ ، 1991 ، اور ایمپلائمنٹ آف چلڈرن رولز 1995 جیسی قانون سازیوں کے ساتھ ، حکومت کو کارروائی ، نگرانی اور اس بات کا یقین کرنے کی ضرورت ہے کہ ان پر عملدرآمد بھی کیا جا رہا ہے۔ مزید یہ کہ حکومت کو بچوں کی فلاح و بہبود کو ملک کے معاشی بحالی کے منصوبے میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور .R-3.M.Aبلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN